صحیح بخاری
امیر المؤمنین فی الحدیث سید الفقہاء
محدث الاعظم ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل البخاری
ترجمہ و تشریح
حضرت مولانا محمد داؤد راز
مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
قال
قال
رسول
اللہ
انما
الاعمال
بالنیات

ما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلامہ مولانا عبدالسلام بستوی

حضرت العلامہ مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چارمینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ: هَذَا قَبْلَ أَنْ تُنْزَلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا أُنْزِلَتْ جَعَلَهَا اللهُ طُهْرًا لِلأَمْوَالِ. [راجع: ١٤٠٤]

بن سعید) نے بیان کیا' ان سے یونس نے' ان سے ابن شہاب نے اور ان سے خالد بن اسلم نے کہ ہم عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نکلے تو انہوں نے کہا کہ یہ (مذکورہ بالا آیت) زکوٰۃ کے حکم سے پہلے نازل ہوئی تھی۔ پھر جب زکوٰۃ کا حکم ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ سے مالوں کو پاک کر دیا۔

تشریح: وہ سرمایہ دار دولت کے پجاری جو دن رات تجوریوں کو بھرنے میں رہتے ہیں اور وہ فی سبیل اللہ کا نام بھی نہیں جانتے قیامت کے دن ان کی دولت کا نتیجہ یہ ہو گا جو آیت اور حدیث میں ذکر ہو رہا ہے۔

٨- باب قَوْلِهِ : ﴿إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ﴾ الْقَيِّمُ : هُوَ الْقَائِمُ.

باب آیت ﴿ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهراً﴾

کی تفسیر یعنی بے شک مہینوں کا شمار اللہ کے نزدیک کتاب الٰہی میں بارہ ہی مہینے ہیں۔ جس روز سے کہ اس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔ قیم بمعنی القائم جس کے معنی درست اور سیدھے کے ہیں۔

تشریح: حافظ صاحب فرماتے ہیں ای ان اللہ سبحانہ وتعالی لما ابتدا خلق السموات والارض جعل السنة اثنا عشر شهرا (فتح) یعنی اللہ نے جب زمین آسمان کو پیدا کیا اسی وقت بارہ مہینے کا سال مقرر فرمایا۔ پس کفار عرب کا ۱۳۔۱۴ ماہ تک کا اپنی منشا کے مطابق سال بنا لینا غلط قرار دیا گیا۔ سنہ عربی ہلالی صرف بارہ مہینوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ حافظ صاحب فرماتے ہیں کہ جس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خطبہ دیا سورج برج حمل میں تھا جبکہ رات اور دن دونوں برابر ہو جاتے ہیں۔ (فتح)

٤٦٦٢- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللهُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلاَثٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ، وَذُو الْحِجَّةِ، وَالْمُحَرَّمُ، وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ)). [راجع: ٦٧]

(۴۶۶۲) ہم سے عبداللہ بن عبدالوہاب نے بیان کیا' کہا ہم سے حماد بن زید نے بیان کیا' ان سے ایوب سختیانی نے' ان سے محمد بن سیرین نے' ان سے عبدالرحمن بن ابی بکرہ نے' ان سے ان کے والد ابو بکرہ نفیع بن حارث رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (حجۃ الوداع کے خطبے میں) فرمایا دیکھو زمانہ پھر اپنی پہلی اسی ہیئت پر آ گیا ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کو پیدا کیا تھا۔ سال بارہ مہینے کا ہوتا ہے' ان میں سے چار حرمت والے مہینے ہیں۔ تین تو لگاتار یعنی ذی قعدہ' ذوالحجہ اور محرم اور چوتھا رجب مضر جو جمادی الاخریٰ اور شعبان کے درمیان میں پڑتا ہے۔

٩- باب قَوْلِهِ : ﴿ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ﴾

باب آیت ﴿ثانی اثنین اذ هما فی الغار......﴾ کی تفسیر

یعنی جب کہ دو میں سے ایک وہ تھے دونوں غار میں (موجود) تھے۔ جب